پریس ریلیز

شیل پاکستان نے سنہ 2020ء کے لیے مالی نتائج کا اعلان کردیا

کراچی، 02مارچ،:2021: شیل پاکستان لمٹیڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 31 دسمبر، 2020ء کوختم ہونے والے مالی سال کے لیے نتائج کا اعلان کردیا ہے۔سال کے دوران کمپنی کو 4,821 ملین روپے کا بعداز ٹیکس نقصان اٹھانا پڑا جبکہ سنہ 2019ء کے دوران اِسے 1,485 ملین روپے کا بعداز ٹیکس نقصان اٹھانا پڑا تھا۔

عالمی وبا کے باعث ایندھن کی مارکیٹ میں تنزلی اور بین الاقوامی قیمتوں میں غیر یقینی صورت حال کے نتیجے میں، سنہ 2020ء کی پہلی ششماہی انتہائی مشکل ثابت ہوئی تاہم دوسری ششماہی کے دوران نمایاں بہتری نظر آئی۔

شیل پاکستان، ملک میں پیٹرولیم کی قیمتوں کی فریکوئنسی کو ماہانہ سے پندرہ روزہ میں تبدیل کرنے اور اسے، پلاٹس آئل گرام میں شائع ہونے والی عرب گلف مین آئل پرائسز سے منسلک کرنے کے سرکاری اقدام کوتسلیم کرتا ہے۔اِس سے منصفانہ مقابلہ یقینی ہوا ہے اور ایندھن کی قیمتوں میں بھی بین الاقوامی قیمتوں کے رجحانات سے مطابقت پیدا ہوئی ہے جب کہ قیمتوں کے قدیم میکانزم سے پیدا ہونے والی غیر یقینی صورت حال کا خاتمہ ہوا ہے۔اِس کے علاوہ حکومت نے ایندھن کے گریڈ کو یورو-II سے یورو-V اسٹینڈرڈز پر اپ گریڈ کیا جو سنہ 17-2016 میں متعارف کرایا گیا تھا۔اس سے پاکستان میں صاف ترین ہوا کے معیار کے لیے راستہ ہموار ہوا ہے جو موٹر گاڑیوں سے کم نکلنے والے دھوئیں کا نتیجہ ہے۔

شیل پاکستان لمٹیڈ نے رائٹ شیئرز کے اجراء کا فیصلہ کیا ہے تاکہ نقدی اور مال کی عمدہ صورت حال یقینی بنائی جاسکے اور ورکنگ کیپٹل کے تقاضوں کو پورا کرنے کے ساتھ حصص یافتگان کی قدر میں بھی اضافہ کیا جاسکے۔توقع ہے کہ رائٹ شیئرز کا اجراء سنہ 2021ء کی پہلی سہ ماہی میں مکمل ہوجائے گا۔

شیل پاکستان مسابقتی کاروبار کے منصوبوں پر توجہ مرکوز رکھے گا تاکہ اعلیٰ معیار کی کاروباری کارکردگی پیش کی جاسکے اور پاکستان میں توانائی کے حوالے سے ترقی پذیر مستقبل کے لیے اہم کردار ادا کرسکے۔